سوال

(128)مریض اورروزہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وارم ووڈجیل لندن سے مطلوب حسین تحریر کرتے ہیں

میری صحت کچھ ٹھیک نہیں ہے اوردوا کھاتا ہوں ۔ رمضان میں مشکل سے تین روزے رکھ سکا ہوں ۔ گولیاں نہ کھاؤں توتکلیف زیادہ ہوجاتی ہے اورگولیاں کھاؤں توروزے نہیں رکھ سکتا ۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیماری کی حالت میں روزے ترک کرنے کی رخصت ہے ۔ قرآن حکیم میں ہے :

’’کہ جوکوئی تم میں مریض ‘یامسافرہے تووہ دوسرے دنوں میں روزے پورے کرے ۔ ‘‘(البقرہ : ۱۸۵)

اس لیئے آپ روزہ چھوڑسکتے ہیں ‘جب طبیعت ٹھیک ہوجائے یادن چھوٹے ہوں ‘توآپ کوان روزوں کی قضا دینا ہوگی ۔ ہاں اگربیماری ایسی ہے کہ اس میں افاقہ سال بھر نہیں ہوتا اور نہ ہی مستقبل میں امید ہے توپھر فدیہ دے سکتے ہیں یعنی ایک روزے کے بدلے میں روزانہ مسکین کوکھانا کھلانا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص301